

سوال

میسے (129)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بج میں بیان کر دیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جد!

روی اللہ علیہ وسلم عن ابن عباس (رضی اللہ عنہما) قال: قال رسول اللہ (ﷺ) «من قال سبحان الله وبحمده في يوم اصابه الله بركة مما تحبونه» (5/47) نقل سے آتی ہے، جس کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔

«سُبَّحَاتُ حُؤُوتٍ أُولَىٰ عِلْبِ حُم»

جیسے تم خود ہو گے ویسے تم پر حکمران بنا دئے جائیں گے۔

لیکن اس کے دونوں طرق ہی ضعیف ہیں۔

یہ حدیث اگرچہ سند ضعیف ہے لیکن معنی صحیح اور قرآن مجید کی اس آیت مبارکہ کے موافق ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَكَذَلِكَ نُؤْتِي نِعْمَتَنَا لِنَعْمَتِنَا [الانعام: 129]

ہم ظالموں میں سے بعض کو بعض پر والی حکمران بنا دیتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد 01

